اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ
مسمّٰی بنام تاریخی
الملفوظ ۱۳۳۸ھ
معروف بہ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ
(مع تخریج وتسہیل)
(حصہ اوّل)
مؤلف: شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدار اہلسنّت مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مولانا
محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن
پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی) شعبۂ کتبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ
مکتبۃ المدینہ
فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ کراچی، پاکستان
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
SC1286

اعلیٰ حضرت مجدّدِ دین وملّت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسمّی بنام تاریخی

اَلْمَلْفُوظ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

(حصہ اوّل)

مؤلف

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرت علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ کُتُب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ)

ناشر

مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

کیا اور لفظ کو ظاہر پر رکھ کر اس فن کو چھوڑ دیا کہ ''اھذ'' کے معنی ہیں ''فضول بک۔''

مزارِ مُرشد پر حاضری کے آداب

عرض : مرید کو بعد وفاتِ شیخ قبر پر کس طرح ادب کرنا چاہیئے ؟

ارشاد : چار ہاتھ کے فاصلے سے کھڑا ہو کر فاتحہ پڑھے اور اس کی حیات میں جیسا ادب کرتا تھا (ویسا ہی اب بھی کرے) سامنے سے حاضر ہو کہ بالیں (یعنی سرہانے) سے حاضر ہونے میں مڑ کر دیکھنا پڑتا ہے اور اس میں تکلیف ہوتی ہے۔

صاحبِ مزار کی تاکید

(اسی سلسلۂ بیان میں یہ حکایت بیان فرمائی) ایک بُزُرگ کا انتقال ہوا۔ ان کی صاحبزادی روزانہ قبر پر حاضر ہوتیں اور تلاوتِ قرآنِ عظیم کیا کرتیں ۔ کچھ مدت گزرنے کے بعد وہ جوش جاتا رہا۔ ایک روز حاضر نہ ہوئیں، شب کو خواب میں تشریف لائے، فرمایا: ''ایسا نہ کرو، آؤ اور میرے مواجہہ میں کھڑی ہو۔ یہاں تک کہ تمہیں جی بھر کے دیکھ لوں۔ پھر میرے لئے دعائے رحمت کرو اور پھر چلی جاؤ رحمت آ کر مجھ میں اور تم میں حجاب ہو جائے گی۔''[1]

نیا کفن

ایک بی بی نے مرنے کے بعد خواب میں اپنے لڑکے سے فرمایا: میرا کفن اَیسا خراب ہے کہ مجھے اپنے ساتھیوں میں جاتے شرم آتی ہے۔ پرسوں فلاں شخص

[1] : مزارات پر عورتوں کی حاضری کی نفیس تفصیل اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربّ العزّت کے رسالہ مبارکہ ''جُمَلُ النُّورِ فِی نَهْیِ النِّسَآءِ عَنْ زِیَارَةِ الْقُبُورِ'' میں ہے۔.... عِلمیہ

آنے والا ہے، اس کے کفن میں اچھے کپڑے کا **کفن** رکھ دینا۔ صبح کو صاحبزادے نے اُٹھ کر اُس شخص کو دریافت کیا۔ معلوم ہوا کہ وہ بالکل تندرست ہے اور کوئی مرض نہیں۔ تیسرے روز خبر ملی اُس کا **اِنتقال** ہوگیا ہے۔ لڑکے نے فوراً نہایت عمدہ کفن سلوا کر اس کے **کفن** میں رکھ دیا اور کہا: ''یہ میری ماں کو پہنچا دینا۔'' رات کو وہ صالحہ خواب میں تشریف لائیں اور بیٹے سے کہا: ''خدا تمہیں جزائے خیر دے تم نے بہت **اچھا کفن** بھیجا۔''

زائد کفن واپس دے دیا

اہبان بن صیفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی ہیں، ان کے کفن میں ایک تہبند زائد چلا گیا۔ شب کو اپنے صاحبزادے کے خواب میں **تشریف** لائے اور فرمایا: ''یہ تہبند لو اور اَلگنی (یعنی کپڑے لٹکانے کی رسی) پر ڈال دیا۔'' صبح اُن کی آنکھ کھلی تو **وہیں** رکھا ملا۔

بُرا پڑوسی

ایک شخص قبرستان میں ایک قبر کے پاس بیٹھ گیا اور تھوڑی دیر میں غافل ہوگیا (یعنی سوگیا)۔ خواب میں دیکھتا ہے کہ ایک بی بی اس قبر میں فرماتی ہیں: ''اے خدا کے بندے! اُس بَلا کو میرے پاس سے دُور کر جو تھوڑی دیر میں آنے والی ہے۔'' اس کی فوراً آنکھ کھل گئی۔ دیکھا کہ ایک قبر وہیں کُھد رہی ہے اور سامنے سے ایک جنازہ جو کسی رئیس کا تھا چلا آرہا ہے۔ اُس نے سب کو **منع** کیا کہ یہ جگہ ٹھیک نہیں ہے، خراب ہے، ایسی ہے وَیسی ہے۔ غرض وہ لوگ باز رہے اور دوسری جگہ اس میت کو لے گئے۔ شب کو اُس شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ بی بی فرماتی ہیں کہ ''خدا (عَزَّوَجَلَّ) تجھے جزائے خیر دے کہ تُو نے آگ کو میرے پاس سے دُور کیا۔''